4028- حق کے مخالف سرکش کافر کا رد

سوال

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا دین کیتھولک مذہب کے نتائج میں سے ہے ؟
اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مسیح ہیں ؟

لیکن مجھے آپ اجازت دیں کہ میں آپ کو بتاؤں کہ جسے تم اپنا رب جانتے ہو وہ رب الارباب نہیں بلکہ (نعوذ باللہ) شیطانوں میں سے ایک شیطان ہے (نقل کفر کفر نہ باشد، اللہ تعالی ظالموں کے اس قول سے بلند وبالا ہے) ۔

پسندیدہ جواب

ہم سب وشتم اور گالیاں دینے والوں کو گالی اور سب وشتم سے جواب نہیں دینا چاہتے، بلکہ
ہم اے کافر اگر تو اللہ تعالی کے وجود پر ایمان رکھتا ہے تو ہم اس اللہ تعالی کی کلام
سے ہی تجھے جواب دیتے ہیں ۔

اے کافر، ہم بھی تجھ سے اس طرح بات چیت کرتے ہیں جس سے اللہ تعالی نے اہل کتاب
اور کفار کو مخاطب فرمایا ہے :

اللہ تبارک وتعالی نے اہل کتاب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :

{اے اہل کتاب! اپنے دین کے بارہ میں حد سے نہ گزرو اور اللہ تعالی پر حق کے سوا کچھ نہ کہو، مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام تو صرف اللہ تعالی کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں، جسے مریم علیہا السلام کی طرف ڈال دیا تھا، اور اس کے پاس کی روح ہیں اسے لیے تم اللہ تعالی کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور ان پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں اس سے باز آجاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے، عبادت کے لائق تو صرف ایک اللہ تعالی ہی ہے اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، جو کچھ آسمان وزمین میں ہے وہ اسی اللہ تعالی کا ہے، اور اللہ تعالی ہی کام بنانے والا کافی ہے} النساء (171)

اللہ سبحانہ وتعالی نے ایک مقام پر اس طرح فرمایا :

{آپ کہہ دیجئے اے یہودیو اور نصرانیو! تم ہم سے صرف اس وجہ سے دشمنیاں کر رہے ہو کہ ہم اللہ تعالی پر اور جو کچھ ہماری جانب نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ اس سے پہلے اتارا گیا ہے اس پر ایمان لائے ہیں اور اس لیے بھی کہ تم میں اکثر فاسق ہیں} المائدة (59)۔

اور ایک اور جگہ پر کچھ اس طرح فرمایا :

{تم اللہ تعالی کے ساتھ کس طرح کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر تمہیں مار ڈالے گا، پھر زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے} البقرة (28)۔

اور ایک جگہ اللہ تعالی نے کچھ اس طرح ذکر کیا ہے :

{اور جو اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کے ساتھ کفر کرتا ہے تو وہ بہت ہی دوری کی گمراہی میں جا پڑا} النساء (136)۔

اور اللہ تعالی کا فرمان یہ بھی ہے :

{جو لوگ اللہ تعالی اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں، اور جو لوگ کہتے ہیں کہ بعض نبیوں پر تو ہمارا ایمان ہے اور بعض پر نہیں، اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کے درمیان درمیان کوئی راہ نکال لیں

یقین جانو تو اصلی اور پکے کافر یہی لوگ ہیں، اور ہم نے کافروں کے لیے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے} النساء (150–151)۔

او کافر تیرا خیال ہے کہ تو اللہ تعالی کو کچھ نقصان پہنچا دے گا یہ کبھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر تم کفر کرو تو یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ تعالی ہی کا ہے، اور اللہ تعالی بہت بے نیاز اور تعریف کیا گیا ہے} النساء (131)

بلکہ تو اپنے کفر سے اللہ تعالی کے ہاں اور زیادہ نقصان والا اور ناراضگی کے لائق ہو گا۔

او کافر تو تو بدترین جانداروں میں سے ہے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر وہ ہے جو کفر کرے اور ایمان بھی نہ لائے} الانفال (55) ۔

اے کفر کرنے والے کیا تجھے موت نہیں آئے گی ؟

یا پھر تجھے موت میں کوئی شک ہے ؟

اور کیا تجھے علم ہے کہ اگر تو اسی کفر پر مر گیا تو موت کے بعد تیری حالت کیا ہو گی ؟

آؤ سنو اللہ تبارک و تعالی کا کلام کیا کہتا ہے :

{کاش کہ تو دیکھتا جب فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں ان کے منہ اور سرینوں پر مارتے ہیں اور کہتے ہیں تم جلنے کا عذاب چکھو} الانفال (50) ۔

او کافر روز قیامت تیرے لیے ہلاکت و تباہی ہے ۔

اللہ تعالی کا کلام کہتا ہے :

{تو کافروں کے لیے ہلاکت ہے ایک بڑے سخت دن کی حاضری سے} مریم (37)

بلاشبہ ہمارا موت کے بعد تیرا ساتھ وعدہ ہے کہ حساب و کتاب کے دن ملیں گے ۔

اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{جس روز کافر اور رسول کی نافرمانی کرنے والے آرزو کریں گے کہ کاش ! انہیں زمین کے ساتھ ہموار کر دیا جاتا اور اللہ تعالی سے وہ کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے} النساء (42) ۔

او کافر ! کیا تجھے علم ہے کہ اللہ تعالی نے تیری موت کے بعد تیرے لیے کیا تیار کر رکھا ہے ؟ آ پڑھ

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو شخص اللہ تعالی پر اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے بھی ایسے کافروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے} الفتح (13) ۔

اور دوسری جگہ اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

{یقینا جو کفار اپنے کفر میں ہی مرجائیں ، ان پر اللہ تعالی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے} البقرۃ (161)

اور اللہ تعالی کا فرمان کچھ اس طرح بھی ہے :

{یقینا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے اگر ان میں سے کوئی ایک زمین بھر کر سونا بھی فدیہ دے تو وہ ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا ، یہی وہ لوگ ہیں جنکے لیے تکلیف دینے والا عذاب تیار کیا گیا ہے اور جن کے لیے کوئی مددگار معاون نہیں ہوگا} آل عمران (91) ۔

اور اللہ رب العزت نے آگے کچھ اس طرح فرمایا :

{کافروں کو ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالی کے ہاں کچھ کام نہ آئیں گے اور یہی لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے} آل عمران (116)

کیا تجھے علم ہے کہ اگر تم کفر کیا حالت میں مر گئے تو جہنم میں تجھے پینے کے لیے کیا ملے گا ؟

اللہ تعالی نے اس کا ذکر اس طرح فرمایا ہے :

{اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور ان کے کفر کی وجہ سے دردناک عذاب ہوگا} یونس (4) ۔

کیا تجھے علم ہے کہ اس دن تیرا لباس کیسا ہوگا ؟

اللہ تعالی نے اسے بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{کافروں کے لیے تو آگ کے کپڑے تیار کیے جائیں گے ، اور ان کے سروں کے اوپر سخت کھولتا ہوا پانی بہایا جائے گا} الحج (19) ۔

کیا تجھے عذاب کی انواع واقسام کا علم ہے ؟

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا انہیں ہم یقیناً آگ میں ڈالیں گے ، اور جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کی کھالوں کو دوسری کھالوں میں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں ، یقیناً اللہ تعالی غالب اور حکمت والا ہے }.النساء (56) ۔

اور ایک جگہ پر اللہ تعالی نے اس طرح فرمایا :

.{کاش ! کافر یہ جانتے ہوتے کہ اس وقت یہ کافر نہ تو آگ کو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ ہی اپنی پیٹھوں سے اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی }.الانبیاء (39)

او سب و شتم اور گالی گلوچ کرنے والے !

تو روز قیامت تمنا اور خواہش کرے گا کہ کاش تو دنیا میں مسلمان ہوتا اور اسلام قبول کر لیتا ۔

اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا :

.{وہ بھی وقت ہو گا کہ کافر اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے }.الحجر (2) ۔

اور کفر کرنے والے تم تو ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے کفر و ظلم کا ارتکاب کیا ہے ۔

اللہ تعالی نے تیرے اور تجھ جیسے دوسرے کافروں کے بارہ میں ہی یہ فرمایا ہے کہ :

.{جن لوگوں نے کفر اور ظلم کا ارتکاب کیا انہیں اللہ تعالی ہر گز ہر گز نہ بخشے گا اور نہ ہی کوئی راہ دکھائے گا }.النساء (168) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں }.المائدۃ (10) ۔

تو پھر اس وقت نہ تو تیری کوئی زندگی ہو گی اور نہ ہی موت آئے گی تجھے راحت اور چین نصیب ہو ۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آئے گی کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں}. فاطر(36) ۔

او کفر کا ارتکاب کرنے والے، اس عذاب کی خبر سن کر خوش ہوجا جس سے بچنے کے لیے تیرے پاس اتنی استطاعت اور طاقت نہیں ہوگی کہ تو اپنے بدلے میں کسی قسم کا فدیہ دے کر چھٹکارا حاصل کرسکے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{یقین جانو کہ کافروں کے لیے اگر وہ سب کچھ جو ساری زمین میں ہے بلکہ اس کے مثل اور بھی ہو اور وہ اس سب کو قیامت کے دن عذاب کے بدلے میں دینا چاہے تو یہ نا ممکن ہے کہ ان کا فدیہ قبول کرلیا جائے، ان کے لیے تو دردناک عذاب ہی ہے}. المائدة(36) ۔

ارے کفر کرنے والے! اگر تو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ مذاق کرنا چاہتے تو آپ کوئی نیا کام نہیں کررہے ۔

اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{کافروں کے لیے دنیاوی زندگی خوب زینت دار بنائی گئی ہے، وہ ایمان والوں سے ہنسی مذاق کرتے ہیں حالانکہ پرہیزگار لوگ قیامت کے دن ان سے اعلی اور بلند درجات میں ہوں گے، اللہ تعالی جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے}. البقرة(212) ۔

ارے کافر! اگر تیرا گمان ہے کہ اسلام کا نور ختم ہوجائے گا تو تم خیالات کی جہان میں گھوم رہے ہو جس کی کوئی حقیقت نہیں

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی کے نور کو منہ سے بجھا دیں اور اللہ تعالی تو اس کا انکاری ہے اور وہ اپنے نور کو پورا کرکے رہا گا اگرچہ کافر اس سے ناخوشی محسوس کریں}. التوبة(32) ۔

اے کفر کرنے والے! کیا تجھے علم ہے کہ اگر تم اسلام قبول نہیں کروگے تو ملعون ٹھروگے، اس لیے اپنے آپ کو اس لعنت سے بچاؤ ۔

اللہ تعالی کا کلام کچھ اس طرح کہتا ہے :

.{یقیناً اللہ تعالی نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے}. الاحزاب (64)

بندے ابھی بھی گمراہی اور سرکشی سے واپسی ہو سکتی ہے جب تک کہ تمہارے اندر زندگی کی رمق باقی ہے آپ کے لیے واپس لوٹنے کا موقع موجود ہے ۔

اللہ تعالی نے اس کے متعلق فرمایا ہے :

.{آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ (اپنے کفر سے) باز آجائیں تو ان کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ، اور اگر وہ اپنی وہی عادت رکھیں گے تو (کفار) سابقین کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے}. الانفال (38) ۔

جو شخص بھی ھدایت اختیار کرتا ہے اس کا فائدہ اسے ہی ہے ، اور جو بھی کفر کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی تو سب سے پرپرواہ ہے ، اور کافروں پر اللہ تعالی کی لعنت برستی ہے ۔

واللہ اعلم .